SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
February 8, 2017
For immediate release

ایس ای سی پی نے جنوری میں سات سو چھیاسٹھ کمپنیاں رجسٹر کیں

ایس ای سی پی کے سہولتی اقدام ثمر آور ہونا شروع ہو گئے ہیں

اسلام آباد: 8 فروری: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے جنوری ۲۰۱۷ میں سات سو چھیاسٹھ کمپنیاں رجسٹر کیں۔ حالیہ تین ماہ میں اڑتالیس فی صد زیادہ کمپنیاں رجسٹر ہوئی۔ ایس ای سی پی نے نومبر ۲۰۱۶ میں کمپنیز آرڈیننس کے ذریعے نئے قانون کو متعارف کروانے کے ساتھ بیک وقت متعدد سہولتی اقدام بھی متعارف کروائے ہیں۔ اگرچہ کمپنیز آرڈیننس ۲۰۱۶ کو پاکستان کے سینیٹ کی جانب سے مسترد کرنے پر واپس لے لیا گیا تھا۔ لیکن کہ ایس ای سی پی کے چیئرمین ظفر حجازی کی جانب سے مختلف اقسام کے سہولتی اقدام ۲ دسمبر ۲۰۱۶ میں منعقد کی گئی پریس کانفرنس میں متعارف کروائے گئے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان اقدامات سے چند ہی ماہ میں نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن میں ۱۰۰ فیصد اضافہ ہو گا۔ ان کا اندازہ صحیح ثابت ہوا۔۔

رجسٹر ہونے والی کمپنیوں میں چھیاسی فی صد پرائیویٹ لمیٹڈ گیارہ فی صد سنگل ممبر جبکہ باقی تین فی صد میں پبلک ان لسٹڈ، غیر منافع بخش ایسوسی ایشن، اور غیر ملکی کمپنیاں شامل ہیں۔

سب سے زیادہ کمپنیاں خدمات کے شعبے میں رجسٹرڈ ہوئیں جن کی تعداد ایک سو اکیاون ہے، تعمیرات میں اٹھاسی، تجارتی شعبے میں چھیالیس، انفرمیشن ٹیکنالوجی میں چوالیس، تعلیم میں تیس، خوراک و مشروبات اور سیاحت میں پچیس، پچیس، رئیل سٹیٹ اور انجینئرنگ میں بیس، بیس، ادویہ سازی میں سولہ، مواصلات میں چودہ اور دو سو ستاسی کمپنیاں دیگر شعبوں میں رجسٹر ہوئیں۔ اس کے علاوہ تین بین الاقوامی کمپنیاں لاہور، پشاور اور اسلام آباد میں رجسٹر ہوئیں۔

علاوہ ازیں انچاس کمپنیوں میں غیر ملکی سرمایہ کاری ہوئی۔ ان سرمایہ کاروں کا تعلق آسٹریلیا، بحرین، چین، ڈنمارک، جرمنی، جاپان، نیدرلینڈ، فلپائن، اومان، سوٹزرلینڈ، ترکی، برطانیہ، اور امریکہ سے ہے۔ یہ سرمایہ کاری مختلف شعبے میں ہوئی۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

سب سے زیادہ رجسٹریشن ‘اسلام آاد کے کمپنی رجسٹریشن آفس میں ہوئی جہاں دوسو باون کمپنیاں رجسٹر ہوئیں جبکہ دوسو سینتالیس لاہور ‘ایک سو اٹھاون کراچی ‘پشاور میں چوالیس ‘ ملتان میں تینتیس ‘ فیصل آباد میں بیس ‘ کوئٹہ میں نو ‘ سکھر میں دو ‘ اور گلگت بلتستان میں ایک کمپنی رجسٹر ہوئی۔